# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. /

Dated: 18 APR 2024 Page No. /

دوست ممالک سنجیدگی سے معاملات پر بات کر رہے ہیں، وزیر اطلاعات عطا تارڑ

# سعودیہ اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کریگا

**منصوبوں کی تکمیل یقینی بنانا، پرانے طریقہ کار کی گنجائش ہے نہ میں اس کی اجازت دونگا، وزیراعظم**

**وفاقی کابینہ کا اجلاس، احتساب عدالتوں کی ری آرگنائزیشن، وزارت اوورسیز پاکستانیز اور وزارت قطر لیبر میں مفاہمت کی یادداشت سمیت 9 نکاتی ایجنڈا منظور**

**پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات نئے دور میں داخل ہوچکے ہیں، ملکی ترقی کیلئے تیز رفتاری سے کام کرنا ہے، معاشی استحکام کے اہداف جلد حاصل کرلینگے، کابینہ اجلاس سے خطاب**

اسلام آباد (ایجنسیاں، جنگ نیوز، مانیٹرنگ) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ سعودی وفد کے دورے سے پاکستان میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری ہوگی، منصوبوں کی تکمیل یقینی بنانا، پرانے طریقہ کار کی گنجائش ہے نہ میں اسکی اجازت دونگا، سعودی عرب اور پاکستان کے تعلقات نئے دور میں داخل ہوچکے ہیں، ہمیں پاکستان کی ترقی کیلئے تیز رفتاری سے کام کرنا ہے، پاکستان کی ترقی و خوشحالی اور معاشی استحکام کے اہداف جلد حاصل کرلینگے۔ وہ وفاقی کابینہ اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ وفاقی کابینہ نے احتساب عدالتوں کی ری آرگنائزیشن، حکومت قطر اور وزارت سمندر پار پاکستانیز کے درمیان لیبر ریلیشنز، لیبر اسکلز، پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کے حوالے سے مفاہمت کی یادداشت سمیت 9 نکاتی ایجنڈے کی منظوری دیدی۔ جبکہ وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ کا کہنا ہے کہ ہماری خارجہ پالیسی کامیابی سے آگے بڑھ رہی ہے، دوست ممالک سنجیدگی سے معاملات پر بات کر رہے ہیں، یہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کا نیا باب ہے، دریں اثناء وطن عزیز میں سرمایہ کاری منصوبوں کو حتمی شکل دینے کیلئے سعودی معاون وزیر دفاع اہم دورے پر اسلام آباد پہنچ گئے ہیں، وہ آرمی چیف جنرل عاصم منیر سے بھی ملاقات کرینگے۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کا اجلاس ہوا۔ شہباز شریف نے کہا کہ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے مشکور ہیں کہ میرے حالیہ دورے کے بعد انکی خصوصی دلچسپی کے تحت سعودی وفد نے پاکستان کا دورہ کیا۔ وزیراعظم نے وفاقی کابینہ اور متعلقہ حکام کی سعودی وفد کے کامیاب دورے کیلئے کاوشوں کی پذیرائی کرتے ہوئے کہا کہ سعودی وفد پاکستانی وزراء اور حکام کی تیاری سے متاثر ہوا اور سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان آل سعود نے اسکا برملا اظہار کیا، سعودی وفد کے دورے کے نتیجے میں پاکستان میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری ہوگی۔ شہباز شریف نے کہا کہ ہمیں اسی طرح محنت اور لگن سے اس سرمایہ کاری کی پاکستان میں آمد اور منصوبوں کی تکمیل یقینی بنانا ہے، اس حوالے سے نہ تو پرانے طریقہ کار پر چلنے کی گنجائش ہے اور نہ میں اسکی اجازت دونگا۔ انہوں نے کہا ہے کہ مجھے یقین ہے کہ اگر ہم اسی طرح محنت کرتے رہے تو پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور معاشی استحکام کے اہداف جلد حاصل کرلیں گے۔ اسلام آباد میں کابینہ اجلاس کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا کہ سعودی عرب کا دورہ خوش آئند اور کامیاب رہا، ہماری خارجہ پالیسی کامیابی سے آگے بڑھ رہی ہے، جس سنجیدگی سے دوست ممالک پاکستان کے ساتھ معاملات پر بات کر رہے ہیں وہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کا نیا باب ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستانی معیشت کی بہتری کی رپورٹس آرہی ہیں، کہا جارہا ہے کہ حکومت معیشت کی بہتری کے لیے کردار ادا کر رہی ہے اور اس کے ثمرات عوام تک پہنچیں گے، پاکستان اسٹاک مارکیٹ سابق ریکارڈ توڑ رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم کا سعودی کا دورہ بہت کامیاب رہا اور کل سعودی وفد نے کہا کہ ہم شہباز شریف کے دورے کی وجہ سے آئے ہیں، ہم سعودی وفد کے شکر گزار ہیں، ان کے ساتھ سرمایہ کاری کے حوالے سے ریفائنری، ٹورازم کے بہت سے معاملات زیر بحث آئے جنہیں عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے اور چند دنوں میں اعلیٰ سطح کا وفد بھی آئے گا اور معاہدوں پر دستخط میں پیش رفت ہوگی۔ عطا تارڑ نے کہا کہ سعودی عرب سے ایک نجی سیکٹر کا بھی وفد آئے گا، ان کے دورہ کو سہولت دی جائے گی اور جب وہ ہمارے سیکٹرز کے ساتھ کام کرینگے تو یہ معیشت کیلئے بڑا قدم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا جانتی ہے کہ شہباز شریف ڈلیور کرنے والے لیڈر ہیں، وزیراعظم کی قیادت میں حکومت بہترین کردار ادا کر رہی ہے اور بین الاقوامی سطح پر پاکستان کی پذیرائی ہو رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ آج وزیراعظم کی زیر صدارت کابینہ کا اجلاس ہوا اس میں سعودی دورے پر تفصیلی گفتگو کی گئی، گندم کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا، اس دفعہ گندم کے وافر ذخائر موجود ہیں تو کابینہ نے فیصلہ کیا کہ چاروں صوبائی حکومتوں کو خط لکھا جائیگا کہ گندم کی پروکیورمنٹ کے ہدف بڑھائیں جائیں تاکہ کسان سے زیادہ سے زیادہ گندم لی جائے اور اسکا ریٹ بھی اچھا رکھا جائے، اس سے کسان خوشحال ہوگا۔ قبل ازیں وفاقی کابینہ نے وزارت وفاقی تعلیم و فنی تربیت کی سفارش پر راولپنڈی چھاؤنی میں انسٹی ٹیوٹ آف ماڈرن سائنسز کے قیام کے حوالے سے بل کی اصولی منظوری دیدی۔ وزیراعظم نے نئی یونیورسٹیز اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کے قیام کے طریقہ کار کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے ایک کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت دی جسکی سربراہی وزیر وفاقی تعلیم و فنی تربیت کرینگے جبکہ وزیر پٹرولیم، وزیر مملکت انفارمیشن ٹیکنالوجی اور اٹارنی جنرل کمیٹی کے ممبران ہونگے۔ وفاقی کابینہ نے وزارت قانون و انصاف کی سفارش پر احتساب عدالت VIII- کراچی کو اسپیشل کورٹ (کسٹمز، ٹیکسیشن اور انسداد اسمگلنگ- II)، احتساب عدالت III- حیدرآباد کو بینکنگ کورٹ میرپور خاص، احتساب عدالت III- سکھر کو بینکنگ کورٹ گھوٹکی، احتساب عدالت IV- سکھر کو بینکنگ کورٹ شہید بینظیر آباد میں تبدیل کرنے کی منظوری دیدی۔ وفاقی کابینہ نے وزارت قانون و انصاف کی سفارش پر اسپیشل کورٹ II (انسداد دہشت گردی) کو آفیشل سیکرٹ ایکٹ 1923 کے تحت رپورٹ ہوئے کیسز سننے کا اختیار دینے کی منظوری دیدی۔ وفاقی کابینہ نے وزارت منصوبہ بندی اور خصوصی اقدامات کی سفارش پر فیڈرل پبلک پرائیویٹ پالیسی آف پاکستان 28-2023 کی منظوری دیدی۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 APR 2024 Page No. 2


# بلوچستان کے وسائل سے فائدہ اٹھانے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، شہباز شریف

بارشوں سے متاثرہ افراد کی بحالی کے لئے صوبائی حکومت کیساتھ ہیں، دانش سکول کا دائرہ کار بلوچستان تک بڑھایا جائیگا، سرفراز بگٹی سے گفتگو

**سیاسی مفاہمت کے عمل کو فروغ دے رہے ہیں، گڈ گورننس کے قیام کے لئے جامع حکمت عملی مرتب کررہے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان**

اسلام آباد (رپورٹ) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے بدھ کو یہاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کی اور بلوچستان میں حالیہ بارشوں [illegible] و امان کی مجموعی صورتحال، سیاسی معاملات سمیت مختلف امور پر تفصیلی بات چیت کی وزیراعظم نے [illegible] بلوچستان میں حالیہ بارشوں سے ہونے والے نقصانات پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متاثرہ افراد کی بحالی کے لئے وفاقی حکومت صوبائی حکومت کے ساتھ کھڑی ہے بلوچستان کی ترقی و خوشحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے وفاقی حکومت بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کے لئے صوبائی حکومت کی ہر ممکن مدد کرے گی اور اس ضمن میں دانش اسکول کا دائرہ کار بلوچستان کے دیگر اضلاع تک بڑھایا جائے گا وزیراعظم نے کہا کہ بلوچستان کی باصلاحیت افرادی قوت کو یکساں ترقی اور روزگار کے مواقع فراہم کریں گے بلوچستان کے معدنی وسائل سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے تاکہ صوبہ ترقی کرے اس حوالے سے وفاقی حکومت ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی ترقی کے لئے معاونت کے عزم پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں گڈ گورننس کے قیام کے لئے جامع حکمت عملی مرتب کر رہے ہیں تاکہ حکومتی اقدامات کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی مفاہمت کے عمل کو فروغ دیکر صوبے کی پائیدار ترقی کے لئے کوشاں ہیں اور تمام پارلیمانی جماعتوں کو ساتھ لیکر چلنے کے خواہاں ہیں ملاقات میں وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وفاقی وزیر داخلہ سید محسن رضا نقوی، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے شیخ جعفر خان مندوخیل بھی موجود تھے۔

CamScanner

**CLIPPING SERVICE**

**DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN**

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 APR 2024

Page No. 3

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے ایم ایس لیڈی ڈفرن اسپتال ڈاکٹر ہانی بلوچ ملاقات کررہی ہیں

گورنر کاکڑ سے صدر الخدمت فاؤنڈیشن کوئٹہ عبدالمجید سرپازی کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

MASHRIQ QUETTA

# الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان میں بہترین خدمات سرانجام دے رہی ہے، گورنر عبدالولی کاکڑ

مخیر حضرات نے دیانتداری، اخلاص وبہترین نیٹ ورک کی بنیاد پر حقیقت میں الخدمت فاؤنڈیشن پر اعتماد کیا

الخدمت کے اشتراک سے منصوبے شروع کرکے زیادہ سے زیادہ افراد کو استفادہ کے مواقع دیئے جاسکتے ہیں، گورنر

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ سماجی فلاحی خدمات میں الخدمت فاؤنڈیشن نے ملک بھر کی طرح بلوچستان میں بھی بلاتفریق بہترین خدمات سرانجام دیں۔ بلوچستان میں غربت کے ——

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ سے شیر علی کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

خاتمے اور بے سہاروں کی مدد، آفت و مصیبت میں مل کر بھرپور جدوجہد کی ضرورت ہے۔ مخیر حضرات نے دیانتداری، اخلاص، بہترین نیٹ ورک کی بنیاد پر حقیقت میں الخدمت فاؤنڈیشن پر اعتماد کیا۔ الخدمت کے اشتراک سے منصوبے شروع کرکے غربت میں کمی اور زیادہ سے زیادہ افراد کو استفادہ کے مواقع دیے جاسکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صدر الخدمت فاؤنڈیشن کوئٹہ عبدالمجید سرپازی کی سربراہی میں الخدمت فاؤنڈیشن کوئٹہ کے وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا۔ وفد میں جنرل سیکرٹری الخدمت کوئٹہ ڈاکٹر بلال ابراہیم، نائب صدر سید حیات اللہ آغا، سید اشرف آغا اور دیگر شامل تھے۔ صدر الخدمت عبدالمجید سرپازی نے کوئٹہ میں الخدمت کے تعمیر شدہ جدید ہسپتال، یتیموں کی کفالت، تعلیم، صحت سمیت دیگر جاری تمام منصوبوں اور خدمات پر تفصیلی بریفنگ دی اور ان سے درخواست کی کہ فلاحی کاموں میں الخدمت کا ساتھ دیں۔ گورنر بلوچستان عبدالولی خان کاکڑ نے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ سے ایم ایس لیڈی ڈفرن ہسپتال کوئٹہ ہانی بلوچ ملاقات کررہی ہیں

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ سے نیشنل بینک کے سابق ریجنل ہیڈ کوئٹہ سلطان جعفر ملاقات کررہے ہیں

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 JANG QUETTA

Page No. 4

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ
ABC CERTIFIED
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
Email
قیمت 30 روپے

اسلام آباد: وزیر اعظم شہباز شریف سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

# پہاڑوں پر جانیوالے بات چیت کیلئے تیار ہی نہیں، حکومت مذاکرات کس سے کرے؟ سرفراز بگٹی

کون بیوقوف ہوگا جو پہاڑ پر جانیوالوں سے مذاکرات نہیں کریگا ہم مذاکرات کریں تو کس سے؟ میں تو قوم پرست جماعتوں سے کہتا ہوں کہ آئیں مذاکرات کریں اور ہم مذاکرات کس سے کریں؟

تمام اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل بلوچستان میں ایک تھینک ٹینک بنایا جائے جس میں سردار اختر جان مینگل، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، انوار الحق کاکڑ سمیت دیگر شامل ہوں اور وہ 20 سے 25 سالہ فارمولہ بنائیں

ریاستی ادارے دہشتگردی کے 10 واقعات میں سے 9 واقعات کو ناکام بناتی ہے لیکن ایک میں دہشتگرد کامیاب ہو جاتے ہیں اور پھر ریاست کے گئے انٹرنیٹ سہولت سے وہ لوگوں کو ویڈیو دکھایا جاتا ہے

اگر اسلام آباد اور کوئٹہ کی طرز پر ترقی بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں ہو تو شکایات نہیں ہوگی کرپشن کا یہ عالم ہے کہ کوئٹہ میں ایک برج شہر کے اندر آدھا بن گیا ہے اور بعد میں پتہ چلا کہ ڈیزائن خراب ہے

بشیر زیب، ڈاکٹر اللہ نذر کو آپ سے مذاکرات کرنے کیلئے بھی تیار نہیں براہمداغ بگٹی مذاکرات ضرور کرنا چاہتا ہے اور ریاست کو بھی ان سے مذاکرات کرنی چاہیے۔ وزیراعلیٰ کی نجی ٹی وی سے بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ کیا مذاکرات سے بلوچستان میں بغاوت ختم ہو جائیگی؟ بغاوت کرنے والے بات چیت کیلئے تیار ہی نہیں ہے، تمام اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل بلوچستان میں ایک تھینک ٹینک بنایا جائے جس میں سردار اختر جان مینگل، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، انوار الحق کاکڑ سمیت دیگر شامل ہوں اور وہ 20 سے 25 سالہ فارمولہ بنائیں ریاستی ادارے دہشتگردی کے 10 واقعات میں سے 9 واقعات کو ناکام بناتی ہے لیکن ایک میں دہشتگرد کامیاب ہو جاتے ہیں اور پھر ریاست کے انٹرنیٹ سہولت سے وہ لوگوں کو ویڈیو دکھایا جاتا ہے، وہ سمجھتی ہے کیا اگر فوجیوں کو مارا جاتا ہے تو شہر جیسی چیز ہوا اور اگر ان کو......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

مارا جائے تو پھر بڑا سوال یہ ہے کہ ایک قوم ہونے کے ناطے ہم کس طرف جا رہے ہیں ایک طرف ریاستی سٹے قائم ہوئی ہے دوسری طرف ترقی پر زور دیا جاتا ہے، اگر اسلام آباد اور کوئٹہ کی طرز پر ترقی بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں ہو تو شکایات نہیں ہوگی کرپشن کا یہ عالم ہے کہ کوئٹہ میں ایک برج شہر کے اندر آدھا بن گیا ہے اور بعد میں پتہ چلا کہ ڈیزائن خراب ہے تو پھر کرپشن کی ایک مثال سے معاملات ٹھیک نہیں ہو سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا کہ کون بیوقوف ہوگا جو پہاڑ پر جانے والوں سے مذاکرات نہیں کرے گا ہم مذاکرات کریں تو کس سے؟ میں تو قوم پرست جماعتوں سے کہتا ہوں کہ آئیں مذاکرات کریں اور ہم مذاکرات کس سے کریں؟ کیا بشیر زیب سے مذاکرات کریں؟ کیا آپ سے ڈاکٹر اللہ نذر مذاکرات کرے گا؟ وہ لوگ تو آپ سے مذاکرات کرنے کیلئے بھی تیار نہیں، براہمداغ بگٹی مذاکرات ضرور کرنا چاہتا ہے اور ریاست کو بھی ان سے مذاکرات کرنی چاہیے۔ اس کو بلوچستان میں آگے بڑھنے کا موقع مل سکے گا اور یہاں پر دو گروپ کرنے کا بلکہ میری پوزیشن پر بھی آ سکتا ہے اور اس کے

کے اور کی دن 30 میں ان کو واپس لایا گیا تو ساتھ ہی انہوں نے پاکستان کا جھنڈا جلایا اور سینیٹر سینئر رحمت اللہ خان کیساتھ ان کا انٹرویو ریکارڈ کا حصہ ہے انہوں نے کیا کہا تھا ان کے الفاظ سب کے سامنے ہیں جس طرح ہم نے ولادی مری کو انگلینڈ سے واپس پاکستان لایا اور ہم نے ان کو الیکشن لڑوایا الیکشن جتوانے کے بعد انہوں نے جو (را) کی فوج وکی دلیہ پاکستان میں رکھائی یہ بھی سیاسی گروہ گری کرنے کے چانسز ہیں اور پھر (را) کیلئے ایسے لوگوں کو واپس پاکستان میں بھیجتا تو ان کو فکر کرنا پڑے گا ایسے لوگوں کو واپس پاکستان بھیجنا پاکستان کے اخراجات (اسٹیبلشمنٹ) ہو اور جب بھی کبھی ضرورت ہو ہمارے پاس مذاکرات ہیں اسی ریاست نے نواب خیر بخش مری کیساتھ مذاکرات سارا ریکارڈ کا حصہ ہے میری ذاتی رائے یہ ہے کہ میں گھر کا حکومت کا وزیر اعلیٰ ہوں اس رائے کو سامنے رکھتے ہوئے کہتا ہوں کہ ہمیں مذاکرات ضرور کرنا چاہیے کیا براہمداغ بگٹی سے مذاکرات کے بعد بلوچستان میں بغاوت ختم ہو جائیگی؟ ڈیرہ بگٹی بلوچستان کا ایک فیصد بھی حصہ نہیں ہے بلکہ ایک چھوٹا سا علاقہ ہے اگر ڈیرہ بگٹی میں بغاوت ختم ہو بھی گئی تو پھر بھی بلوچستان میں بغاوت موجود ہوگی، دہشتگردی کی واقعات پھر بھی اسی طرح ہوتے

رہیں گے، بغاوت کرنے والے آپ کیساتھ بات چیت کیلئے تیار ہی نہیں ہیں جو تشدد کی راہ اپنائے ہوئے ہیں، انہوں نے کہا کہ طالبان کے حوالے سے ہماری پالیسی کیا ہے؟ ان کو ہم کیا کریں گے ہاں بلوچستان کے حوالے سے میں کہہ سکتا ہوں کہ یہاں بغاوت کی دو تنظیمیں چل رہی ہیں سیکنڈ لیڈر شپ جو ہے یہاں پہاڑوں کے اوپر فٹ سولجر ہیں آپ ان کو (انگیج) کرنے کی کوشش کریں اور فٹ سولجر کی لیڈر شپ پاکستان سے باہر بیٹھی ہیں جو پر تشدد اختیار کئے ہوئے ہیں حالانکہ تشدد کا اختیار صرف ریاست کے پاس ہے، تشدد کا اختیار کسی کو نہیں ملنا چاہیے اختیار نہ ہو تو پھر جو آپ سے مذاکرات کرنا چاہتا ہے یا واپس آکر قومی دھارے میں شامل ہونا چاہتا ہے تو ان کے ساتھ بالکل مذاکرات ہونے چاہیے، بلوچستان میں فورا سے پہلے ریاست کی رٹ ہونی چاہیے اور اس حوالے سے کوئی کمپرومائز نہیں ہونا چاہیے، جہاں پر دہشتگرد موجود ہیں وہاں آپریشن ہونی چاہیے اور ساتھ میں ایک تھنک ٹینک بنائی جائے جس میں قوم پرست جماعتوں کے قائدین شامل ہوں جن میں سردار اختر جان مینگل، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، انوار الحق کاکڑ سمیت بلوچستان کے بیوروکریسی اور اداروں کا بھی حصہ ہونا چاہیے تشکیل کردہ اس تھنک ٹینک کے ذریعے 20 سے 25 سال کا فارمولہ بنایا جائے بلوچستان کو انٹرنیٹ ملا ہے لیکن اسی فورجی انٹرنیٹ کے ذریعے ریاست پر حملے کی ویڈیو وائرل چلائی جاتی ہے، ہمارے ریاستی ادارے بلوچستان میں دہشتگردوں کی جانب سے 10 میں سے 9 واقعات روک لیتی ہے اور ایک واقعہ ہو جاتا ہے اور وہ واقعہ سب کو نظر آتا ہے، جب سے ہماری حکومت آئی ہے بلوچستان میں تین واقعات ہوئے ہیں

اسلام آباد: وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 126 | جمعرات، 9 شوال، 18 اپریل 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

# پارٹی امیدوار اخوندزادہ چٹان پر حملہ تشویشناک، وزیراعلیٰ

## خوف پیدا کرکے سیاسی رہنماؤں کو انتخابی عمل سے دور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے

## حملے میں ملوث افراد کو گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچایا جائے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے باجوڑ میں پیپلز پارٹی کے رہنما و ضمنی انتخاب میں پارٹی کے نامزد امیدوار اخوندزادہ چٹان پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضمنی انتخاب میں پیپلز پارٹی کے رہنما پر حملہ تشویشناک ہے یہاں جاری ایک بیان (باقی صفحہ 5 نمبر 31)

میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے اس حلقے میں خوف کی فضا پیدا کرکے عوام کو اپنے حق رائے دہی کے استعمال اور سیاسی رہنماؤں کو انتخابی عمل سے دور رکھنے کی حکمت عملی اپنائی جارہی ہے جو جمہوری رویوں کے برعکس اقدام ہے پیپلز پارٹی کے جیالے اس طرح کی بزدلانہ کارروائیوں سے خوفزدہ نہیں ہوں گے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حملے میں ملوث عناصر کو گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچایا جائے جبکہ ضمنی انتخاب میں بحالی امن کے لئے خیبر پختونخوا کی حکومت اپنا غیر جانبدارانہ آئینی کردار ادا کرے تاکہ عوام اپنا حق رائے دہی پوری آزادی اور یکسوئی سے استعمال کرسکیں۔

THE DAILY INTEKHAB

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے — صفحات 6

جلد نمبر 31 | بروز جمعرات 18 اپریل 2024ء بمطابق 09 شوال المکرم 1445ھ | شمارہ نمبر 107


# بشیر زیب اور اللہ نذر سے بات چیت کیلئے بلوچستان میں تھنک ٹینک بنایا جائے، سرفراز بگٹی

کیا دونوں بات چیت کیلئے تیار ہیں، کیا مذاکرات سے بغاوت ختم ہو جائے گی، تھنک ٹینک میں اختر مینگل، مالک بلوچ اور انوار الحق کاکڑ سمیت دیگر شامل ہوں

ایک طرف ریاستی رٹ قائم ہونی چاہئے دوسری طرف ترقی پر زور دینا چاہئے، ایک قوم ہونے کے ناطے ہم کس طرف جا رہے ہیں، نجی ٹی وی کو انٹرویو

[illegible]


بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

[illegible]

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 — Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 — جمعرات 18 اپریل 2024ء، بمطابق 09 شوال 1445ھ قیمت 20 روپے — شمارہ 107


وزیراعلیٰ بلوچستان کی وزیراعظم سے ملاقات

# بارش متاثرہ افراد کی بحالی کیلئے بلوچستان حکومت کیساتھ کھڑے ہیں، شہباز شریف

حالیہ بارشوں، امن وامان کی مجموعی صورتحال، سیاسی معاملات و مختلف امور پر تفصیلی بات چیت، سیاسی مفاہمت کو فروغ دیکر پائیدار ترقی کیلئے کوشاں ہیں، سرفراز بگٹی

**دانش سکول کا دائرہ کار بلوچستان تک بڑھایا جائیگا، صوبے کے باصلاحیت افرادی قوت کو یکساں ترقی اور روزگار کے مواقع فراہم کریں گے، وزیراعظم**

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے بدھ کو یہاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کی اور بلوچستان میں حالیہ بارشوں، امن و امان کی مجموعی صورتحال سیاسی معاملات سمیت مختلف امور پر تفصیلی بات چیت کی وزیراعظم نے بلوچستان میں حالیہ بارشوں سے ہونے والے نقصانات پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متاثرہ افراد کی بحالی کے لئے وفاقی حکومت صوبائی حکومت کے ساتھ کھڑی ہے بلوچستان کی ترقی وخوشحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے وفاقی حکومت بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کے لئے صوبائی حکومت کی ہر ممکن مدد کرے گی اور اس ضمن میں دانش اسکول کا دائرہ کار بلوچستان کے دیگر اضلاع تک بڑھایا جائے گا وزیراعظم نے کہا کہ بلوچستان کی باصلاحیت افرادی قوت کو یکساں ترقی اور روزگار کے مواقع فراہم کریں گے بلوچستان کے معدنی وسائل سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے تاکہ صوبہ ترقی کرے اس حوالے سے وفاقی حکومت ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی ترقی کے لئے معاونت کے عزم پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں گڈ گورننس کے قیام کے لئے جامع حکمت عملی مرتب کر رہے ہیں تاکہ حکومتی اقدامات کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی مفاہمت کے عمل کو فروغ دیکر صوبے کی پائیدار ترقی کے لئے کوشاں ہیں اور تمام پارلیمانی جماعتوں کو ساتھ لیکر چلنے کے خواہاں ہیں ملاقات میں وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وفاقی وزیر داخلہ سید محسن رضا نقوی، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے شیخ جعفر خان مندوخیل بھی موجود تھے

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8



Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | جمعرات 18 اپریل 2024ء بمطابق 09 شوال 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-106


# بشیر زیب، اللہ نذر مذاکرات کیلئے تیار نہیں، براہمدغ بگٹی مذاکرات کرنا چاہتا ہے، ریاست کو اس سے مذاکرات کرنے چاہئیں

وزیر اعلیٰ [illegible]

**براہمداغ بگٹی سے مذاکرات سے بلوچستان میں آگے بڑھنے کا موقع ملے گا، وہ میرے پوزیشن میں بھی آسکتا ہے، اس کے سیاسی گروتھ کرنے کے چانسز ہیں اور پھر (را) کیلئے ایسے لوگوں کو واپس پاکستان میں بھیجنا ہے تو ان کو فلٹر کرنا پڑے گا**

**ریاست نواب خیر بخش مری کو واپس لائی، بالاچ مری کو واپس لا کر اس کو الیکشن جتوایا گیا، جو واپس آکر قومی دائرے میں شامل ہونا چاہتا ہے تو ان کے ساتھ بالکل مذاکرات ہونے چاہیے تاہم ریاست کی رٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا**

**سردار اختر مینگل، ڈاکٹر مالک بلوچ، انوارالحق کاکڑ سمیت دیگر پر مشتمل تھنک ٹینک تشکیل دیا جائے، صوبے کی بیوروکریسی اور اداروں کو بھی اس تھنک ٹینک کا حصہ بنایا جائے جو آئندہ 20 سے 25 سالہ فارمولہ بنائیں، نجی ٹی وی کو انٹرویو**

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ کیا مذاکرات سے بلوچستان میں بغاوت ختم ہو جائیگی؟ بغاوت کرنے والے بات چیت کیلئے تیار ہی نہیں ہے، تمام اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل بلوچستان میں ایک تھنک ٹینک بنایا جائے جس میں سردار اختر جان مینگل، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، انوارالحق کاکڑ سمیت دیگر شامل ہوں اور 20 سے 25 سالہ فارمولہ بنائیں، ریاستی [illegible] دہشتگردی کے 10 واقعات میں سے 9 واقعات کو روکا جاتا ہے لیکن ایک میں [illegible]

(بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

کامیاب ہو جاتے ہیں [illegible] ریاست کے [illegible] حالات [illegible] ہو جاتا ہے بدقسمتی ہے کہ اگر [illegible] کو مارا جاتا ہے تو [illegible] جاتا ہے تو [illegible] سوال ہے کہ ایک قوم ہونے کے ناطے ہم کس طرف جا رہے ہیں ایک طرف ریاستی رٹ قائم ہونی چاہیے دوسری طرف ترقی پر [illegible] بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں [illegible] نہیں ہوگی [illegible] انہوں نے [illegible] مذاکرات نہیں کرے گا [illegible] قوم پرست جماعتوں سے [illegible] مذاکرات کس سے [illegible] آپ سے مذاکرات کرے گا [illegible] مذاکرات ضرور [illegible] ریاست [illegible] سے مذاکرات کرنی چاہیے [illegible] (را) کیلئے ایسے لوگوں کو واپس پاکستان میں بھیجنا ہے تو ان کو فلٹر کرنا پڑے گا [illegible] پاکستان کے [illegible] ریاست نے نواب خیر بخش مری کیساتھ مذاکرات کے [illegible] 30 [illegible] انہوں نے پاکستان کا [illegible]

سینئر صحافی رحمت اللہ خان کیساتھ ان کا انٹرویو پڑھا ہے [illegible] انہوں نے کہا کہ [illegible] کے سامنے ہیں جس طرح ہم نے بالاچ مری کو انگلینڈ سے واپس پاکستان لایا اور ہم نے ان کو الیکشن جتوایا، الیکشن جتوانے کے بعد انہوں نے جو (را) کی ٹویٹ پہلی دفعہ پاکستان میں دکھائی ہے وہ بھی ہمارا ریکارڈ کا حصہ ہے میری ذاتی رائے یہ ہے کہ میں تو حکومت کا وزیراعلیٰ ہوں اس رائے کو سامنے رکھتے ہوئے کہتا ہوں کہ ہمیں مذاکرات ضرور کرنے چاہیے کیا یہ سوچ لی گئی ہے مذاکرات کے بعد بلوچستان میں بغاوت ختم ہو جائیگی؟ اور یہ بھی بلوچستان کا ایک فیصد بھی حصہ نہیں ہے بلکہ ایک چھوٹا سا علاقہ ہے اگر ڈیرہ بگٹی میں بغاوت ختم ہو بھی گئی تو پھر بھی بلوچستان میں بغاوت موجود ہوگی دہشتگردی کی واقعات پھر بھی اسی طرح ہوتے رہیں گے بغاوت کرنے والے آپ کیساتھ بات چیت کیلئے تیار ہی نہیں ہیں جو تشدد کی راہ اپنائے ہوئے ہیں، انہوں نے کہا کہ طالبان کے حوالے سے ہماری پالیسی کیا ہے ان کو ہم کیا کریں گے ہاں بلوچستان کے حوالے سے میں کہہ سکتا ہوں کہ یہاں بغاوت کی دو تنظیمیں چل رہی ہیں جن کی لیڈرشپ جو ہے یہاں پہاڑوں کے اوپر فٹ سولجر ہیں آپ ان کو (انگیج) کرنے کی کوشش کریں اور فٹ سولجر کی لیڈرشپ پاکستان سے باہر بیٹھی ہیں جو تشدد اختیار کیے ہوئے ہیں حالانکہ تشدد کا اختیار صرف ریاست کے پاس ہے تشدد کا اختیار کسی کو نہیں ملنا چاہیے اختیار نہ ہو تو پھر جو آپ سے مذاکرات کرنا چاہتا ہے یا واپس آکر قومی دائرے میں شامل ہونا چاہتا ہے تو ان کے ساتھ بالکل مذاکرات ہونے چاہیے بلوچستان میں فوراً سے پہلے ریاست کی رٹ ہونی چاہیے اور اس حوالے سے کوئی کمپرومائز نہیں ہونا چاہیے وجہاں پر دہشتگرد موجود ہیں وہاں آپریشن ہونی چاہیے اور ساتھ میں ایک تھنک ٹینک بنائی جائے جس میں قوم پرست جماعتوں کے قائدین شامل ہوں جس میں سردار اختر جان مینگل، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، انوارالحق کاکڑ سمیت بلوچستان کے بیوروکریسی اور اداروں کا بھی حصہ ہونا چاہیے تشکیل کردہ اس تھنک ٹینک کے ذریعے 20 سے 25 سال کا فارمولا بنایا جائے

بلوچستان کو انٹرنیٹ ملا ہے لیکن اسی انٹرنیٹ کے ذریعے ریاست پر حملے کی ویڈیو لائیو چلائی جاتی ہے ہمارے ریاستی ادارے بلوچستان میں دہشتگردوں کی جانب سے 10 میں سے 9 واقعات روک لیتی ہے اور ایک واقعہ ہو جاتا ہے اور وہ واقعہ سب کو نظر آتا ہے جب سے ہماری حکومت آئی ہے بلوچستان میں تین واقعات ہوئے ہیں تربت ایئربیس، گوادر انٹیلی جنس ایجنسی کے کمپاؤنڈ پر حملہ کیا گیا لیکن ان حملوں میں ناکامی سے دوچار ہوئے تشدد کے واقعات کو مختلف طریقوں سے ٹرسٹ کرنے پر ماہ رنگ بلوچ کی ٹرمنالوجی استعمال کرنا شروع ہو جاتا ہے بدقسمتی ہے کہ اگر ٹرینوں کو مارا جاتا ہے تو نسل جانز اور اگر ان کو مارا جائے تو پھر ناجائز سوال یہ ہے کہ ایک قوم ہونے کے ناطے ہم کس طرف جا رہے ہیں ایک طرف ریاستی رٹ قائم ہونی چاہیے دوسری طرف ترقی پر زور دینا چاہیے، اگر اسلام آباد اور کوئٹہ کی طرز پر ترقی بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں ہو تو شکایات نہیں ہوگی ہماری حکومت آئی ہے یہاں نوکریاں فروخت ہو رہی تھی اب نہیں ہوگی ہم نے لاء اینڈ آرڈر سخت کیا ہے اور پابندیاں لگائی ہے

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Roznama 92 News

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ

قیمت 30 روپے

جلد 7 | جمعرات 9 شوال المکرم 1445ھ 18 اپریل 2024ء | شمارہ 210

## پیپلز پارٹی کے امیدوار پر حملہ تشویشناک، سرفراز بگٹی

**خیبر پختونخوا میں خوف کی فضا پیدا کی جا رہی، جیالے خوفزدہ نہیں ہونگے، وزیراعلیٰ**

**خیبر پختونخوا کی حکومت ضمنی انتخاب میں غیر جانبدارانہ آئینی کردار ادا کرے، بیان**

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے باجوڑ میں پیپلز پارٹی کے رہنما و ضمنی انتخاب میں پارٹی کے نامزد امیدوار اخوندزادہ چٹان پر حملے کی مذمت (باقی صفحہ 3 نمبر 11)

کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضمنی انتخاب میں پیپلز پارٹی کے رہنما پر حملہ تشویشناک ہے، گزشتہ روز بیان میں وزیراعلیٰ کا مزید کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کے حلقے میں خوف کی فضا پیدا کر کے عوام کو حق رائے دہی کے استعمال اور سیاسی رہنماؤں کو انتخابی عمل سے دور رکھنے کی حکمت عملی اپنائی جا رہی، جمہوری رویوں کے برعکس ہے، جیالے بزدلانہ کارروائیوں سے خوفزدہ نہیں ہوں گے، حملے میں ملوث عناصر کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے، ضمنی انتخاب میں بحالی امن کے لئے خیبر پختونخوا کی حکومت غیر جانبدارانہ آئینی کردار ادا کرے۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

| جلد | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت | MEMBER OF APNS | شمارہ |
|---|---|---|---|---|---|
| 27 | جمعرات 18 اپریل 2024ء | 9 شوال / 1445ھ | 10 روپے | رجسٹرڈ نمبر کیو بی -10 | 67 |

## سردار اختر اور ڈاکٹر مالک سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل تھنک ٹینک بنایا جائے، وزیراعلیٰ

بدقسمتی ہے کہ اگر فوجیوں کو مارا جاتا ہے تو انسرجنسی جائز اور اگر ان کو مارا جائے تو پھر یہ جائز سوال ہے، تھنک ٹینک 20 سے 25 افراد سے

### کیا بشیر زیب اور ڈاکٹر اللہ نذر مذاکرات کرے گا، بات چیت ہونی چاہئے، جہاں دہشتگردی وہاں آپریشن

[illegible]

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

MEMBER OF APNS | FaX:2839867 Ph :2839851

شمارہ 67 | رجسٹرڈ نمبر ڈی پی-10 | قیمت 10 روپے | 1445ھ | 9 شوال | جمعرات 18 اپریل 2024ء | جلد 27

# سردار اختر اور ڈاکٹر مالک سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل تھنک ٹینک بنایا جائے، وزیر اعلیٰ

بدقسمتی ہے کہ اگر فوجیوں کو مارا جاتا ہے تو انسر جنسی جائز اور اگر ان کو مارا جائے تو پھر ناجائز سوال ہے، تھینک ٹینک 20 سے 25 افراد پر مشتمل ہو

کیا بشیر زیب اور ڈاکٹر اللہ نذر مذاکرات کرے گا، بات چیت ہونی چاہیے، جہاں دہشتگردی وہاں آپریشن

[illegible]

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 APR 2024

Page No. 11

## بارش سے متاثرہ اضلاع میں سروے جاری ہے، حکومتی ترجمان

**بجلی، چھتیں گرنے سے 8 افراد جاں بحق اور 40 گھر مکمل تباہ ہوئے، شاہد رند**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بارشوں کی غیر معمولی صورتحال سے نمٹنے کیلئے اقدامات جاری ہیں ابتدائی رپورٹس کے مطابق بجلی اور چھتیں گرنے کی وجہ سے اب تک صوبے میں 8 افراد جاں بحق اور [illegible] زخمی ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ بارش و سیلاب کی وجہ سے تقریباً 40 گھر مکمل طور پر تباہ جبکہ 92 کے قریب گھروں کو جزوی نقصان پہنچا ہے متاثرہ اضلاع میں لنک سڑکوں کو بھی نقصان پہنچا ہے متاثرہ اضلاع میں ذرائع مواصلات کی بحالی کا کام جاری ہے متاثرہ اضلاع میں نقصانات کے تعین کیلئے سروے جاری ہے۔

## وی آئی پی موومنٹ کے دوران راستے اور سکولز بند نہیں کئے جائیں، بلوچستان ہائیکورٹ

**2 منٹ سے زیادہ ٹریفک بلاک کرنے سے روک دیا**

**راستوں کی رکاوٹ سے لوگوں کو ہونیوالی تکلیف کو کم کیا جانا چاہئے، سیکورٹی اہلکاروں کی جانب سے عام لوگوں کے ساتھ ناروا سلوک شرمناک، چیف جسٹس**

کوئٹہ (ث ن) عدالت عالیہ بلوچستان میں وزراء حفاظتی پروٹوکول سے متعلق آئینی درخواست کی سماعت عدالت عالیہ کے قائمقام چیف جسٹس جناب جسٹس ہاشم خان کاکڑ نے ریاست کے آئینی سربراہوں، اہم شخصیات اور معززین کی حفاظت کو یقینی بنانے کو ریاست کی ذمہ داری قرار دیا ہے، قائمقام چیف جسٹس ہاشم خان کاکڑ اور جسٹس شوکت علی رخشانی نے صوبے کے شہریوں کے بنیادی حقوق بشمول آزادانہ نقل و حرکت کا حق اور معاش اور تعلیم کو حصول، مناسب جواز کے بغیر اسکولوں، دکانوں کی مکمل بندش اور ٹریفک کے عام راستوں میں خلل اور کم خلل ڈالنے والے متبادل حلوں کے بغیر حاصل کیے جانے والے مقاصد کو غیر مناسب قرار دیا۔ عدالت عالیہ بلوچستان کے دورکنی بنچ نے حکومت بلوچستان کو "بلیو بک کی دفعات کے تحت فراہم کردہ 2 منٹ سے زیادہ عرصے تک سڑکیں بلاک کرنے سے نہ صرف روک دیا بلکہ وی آئی پی موومنٹ کے دوران وی آئی پیز کے روٹس پر کاروباری اور تعلیمی سرگرمیاں معطل کرنے سے بھی منع کیا، وی آئی پی موومنٹ اور پروٹوکول اقدامات کے دوران لگائی جانے والی پابندیوں کی جانچ پڑتال کی جانی چاہیے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا وہ معقول اور قانون کے مطابق ہیں۔ قائمقام چیف جسٹس ہاشم خان کاکڑ نے کہا کہ قانون صوابدیدی یا ضرورت سے زیادہ پابندیوں کے حق میں نہیں ہے۔ حفاظتی اقدامات شہریوں کے آزادانہ نقل و حرکت اور اپنے روزمرہ کے امور بغیر کسی رکاوٹ کے انجام دینے کے حقوق کے خلاف متوازن ہونے چاہئیں۔ قائم مقام چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان کوئٹہ۔ تعلیمی اداروں، دکانوں کی بندش اور راستوں کی رکاوٹ سے عام لوگوں کو ہونے والی تکلیف کو کم سے کم کیا جانا چاہیے۔ حکومت کو ان لوگوں کو ضروری پروٹوکول فراہم کرنا چاہیے جو حقدار ہیں اور وہ بھی "بلیو بک" کی دفعات کے مطابق ہو۔ وی آئی پی روٹس پر سیکورٹی اہلکاروں کی جانب سے عام لوگوں کے ساتھ ناروا سلوک انتہائی قابل مذمت، شرمناک اور غیر ضروری ہے۔ عام لوگوں کو تحفظ فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے اس لیے عام لوگوں کے ساتھ مناسب سلوک کے لیے "بلیو بک" میں دی گئی دفعات پر نظرثانی کی جانی چاہیے۔ جسٹس ہاشم خان کاکڑ۔ وی وی آئی پی کے رشتہ دار، جن کے پاس کوئی سرکاری عہدہ نہیں ہے، ٹیکس دہندگان کی قیمت پر پروٹوکول سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ حفاظتی پروٹوکول کے دوران لوگوں کو لمبے دورانیے کے لیے "یرغمال" بنانا خلاف قانون ہے حکومت کو اس کی روک تھام کرنی چاہیے۔

## بلوچستان ہائیکورٹ، شاہراہوں کی تعمیر میں تاخیر پر این ایچ اے سے وضاحت طلب

**خضدار، کراچی اور چلاک چمن شاہراہوں کی تعمیر کیلئے فنڈز جاری ہونے کے باوجود تاخیر پر اظہار برہمی**

**اربوں کے فنڈز جاری ہونے کے باوجود حادثات میں ہلاکتوں کی ذمہ دار این ایچ اے ہے، عدالت**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عبداللہ بلوچ اور جسٹس روزی خان بڑیچ پر مشتمل بنچ نے خضدار، کراچی اور چلاک چمن قومی شاہراہوں کی تعمیر کیلئے فنڈز جاری ہونے کے باوجود ان کی تعمیر میں تاخیر پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کی جانب سے اربوں روپے ملنے کے باوجود نیشنل ہائی وے اتھارٹی کراچی سے خضدار اور چلاک چمن روڈ N-25 پر تعمیر شروع کرنے میں بری طرح ناکام رہی ہے جس سے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے حکام بالا کی نااہلی ثابت ہوتی ہے۔ اور افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بلوچستان کی یہ واحد شاہراہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی نااہلی کا شکار ہو کر بلاوجہ تاخیر کا شکار ہوئی جس کے سبب اب تک مختلف حادثات میں سینکڑوں افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں جس کی تمام تر ذمہ داری نیشنل ہائی وے اتھارٹی پر عائد ہوتی ہے۔ معزز عدالت نے کراچی، خضدار تا ژوب N-25 کی تعمیر سے متعلق دائر کیس کی سماعت کی، سماعت کے دوران ساجد منظور اسدی، جوائنٹ سیکرٹری، منسٹری آف اکنامکس افیئرز، آفتاب احمد خان ڈپٹی سیکرٹری، منسٹری آف اکنامکس افیئرز، وقار انور، ممبر انفراسٹرکچر بمعہ حفیظ خان جوائنٹ سیکرٹری منسٹری آف فنانس پاکستان اور نور الحسن جنرل منیجر (ساؤتھ بلوچستان) نیشنل ہائی وے اتھارٹی خضدار ریجن اور ضیاء الدین بخاری، پراجیکٹ ڈائریکٹر خضدار چلاک پراجیکٹ نیشنل ہائی وے اتھارٹی بمعہ نصیر الدین منگوری ڈپٹی اٹارنی جنرل، نصرت بلوچ اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل، وکلاء اور دیگر متعلقہ حکام عدالت میں پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران منسٹری آف پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ گورنمنٹ آف پاکستان اسلام آباد کی جانب سے کوئٹہ۔ کراچی، ژوب N-25 روڈ کو دو رویہ (Dualization) کے متعلق فنڈز کی فراہمی کی رپورٹ عدالت میں پیش کی جس کے مطابق کراچی۔ خضدار، کوئٹہ اور ژوب روڈ کی منظوری 07 اکتوبر 2022 کو ECNIC نے دی اور 273 کلومیٹر روڈ کے لئے 74 ارب روپے جو کہ اسی سال پی ایس ڈی پی 2023-2024 میں منظور کیے گئے اور پی ایس ڈی پی میں باقاعدہ ظاہر کی گئی۔ اسی طرح N-25 کے دیگر سیکشن جیسا کہ کراچی، کرارو 3 8 کلومیٹر، چلاک چمن ہائی وے سیکشن 67 ارب روپے منظور کیے گئے اور اس رقم سے این ایچ اے کو اب تک [illegible] ارب روپے مختلف اوقات میں اب تک [illegible] ارب [illegible] اور باقی فنڈز ان کے پاس [illegible] نہیں ہوئے کیونکہ پہلے سے دی گئی 12 ارب روپے کی رقم سے آج تک این ایچ اے نے ایک روپیہ بھی استعمال نہیں کیا جب اس صورتحال کا این ایچ اے کے جنرل منیجر اور دیگر افسران سے استفسار کیا تو ان کے پاس کوئی بھی جواب نہ تھا۔ اور اس بات کی تصدیق کی کہ 12 ارب روپے ملنے کے باوجود این ایچ اے نے ایک روپیہ بھی استعمال میں نہیں لایا اور نہ ہی ان کے پاس اس رقم کو استعمال نہ کرنے کا کوئی معقول جواب تھا جس سے این ایچ اے کے حکام کی ناکامی، بدنیتی اور نااہلی ثابت ہوتی ہے اور نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بلوچستان کا یہ واحد روڈ ہائی وے اتھارٹی کی نااہلی کا شکار ہو کر بلاوجہ تاخیر کا شکار ہوا۔ جس کے سبب اب تک مختلف حادثات میں سینکڑوں افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں جس کی تمام تر ذمہ داری نیشنل ہائی وے اتھارٹی پر عائد ہوتی ہے۔ اس موقع پر ممبر پلاننگ، این ایچ اے اسلام آباد اور ممبر این ایچ اے بلوچستان، جنرل منیجر ساؤتھ بلوچستان اور تمام پراجیکٹ ڈائریکٹرز N-25 کو عدالت عالیہ کی جانب سے شوکاز نوٹس جاری کیا گیا کہ وہ اگلی سماعت پر آ کر اس بات کی وضاحت کریں کہ فنڈز ملنے کے باوجود دو رویہ روڈ کا کام کیونکر تاخیر کا شکار ہے اور اس کا کون ذمہ دار ہے۔ دریں اثناء پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ حکومت بلوچستان کو بذریعہ ممبر انفراسٹرکچر احکامات دیئے گئے کہ N-25 کے منظور اور مختص شدہ جملہ فنڈ کو لیپس ہونے سے بچایا جائے اور سہ ماہی (Quartarly) مذکورہ رقم متعلقہ محکمہ (این ایچ اے) کو بروقت فراہم کی جائے تاکہ دو رویہ روڈ کی تعمیر میں کوئی تاخیری عمل معرض وجود میں نہ آئے۔ عدالت نے چیئرمین این ایچ اے کو حکم دیا کہ وہ دو رویہ روڈ کی تعمیر میں تاخیر اور دستیاب فنڈز کے عدم استعمال پر انکوائری کر کے رپورٹ مرتب کر کے اگلی سماعت پر رپورٹ عدالت میں پیش کریں۔ سماعت کے دوران عدالت نے این ایچ اے کے حکام سے خضدار، چلاک روڈ کی تعمیر میں سست روی پر وضاحت طلب کرتے ہوئے انہیں سختی سے ہدایت کی کہ مذکورہ روڈ جو کہ زیر تعمیر ہے کو معینہ مدت میں مکمل کیا جائے اس کے علاوہ این ایچ اے کے جنرل منیجر (ساؤتھ بلوچستان) اور پراجیکٹ ڈائریکٹر کی حب ندی پل کی تعمیر میں تاخیر پر سخت سرزنش کی گئی اور انہیں سختی سے ہدایت کی گئی کہ مذکورہ پل کی تعمیر بلا تاخیر مکمل کر کے ٹریفک کے لئے بحال کریں تاکہ عوام الناس کے بنیادی حقوق پر ان کی دادرسی ہو سکے۔ سماعت 30 اپریل 2024 تک ملتوی کر دی گئی۔

## شاہ مہ جبین ایڈیشنل ڈی سی ریونیو کوئٹہ تعینات

کوئٹہ (ث ن) ایس اینڈ جی اے ڈی حکومت بلوچستان کے مطابق محمد ریاض ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو کوئٹہ کا تبادلہ کر کے انہیں ایس اینڈ جی اے ڈی رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے جبکہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو [illegible] شاہ مہ جبین کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو کوئٹہ تعینات کر دیا گیا ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل محمد انور کاکڑ کا تبادلہ کر کے انہیں ایس اینڈ جی اے ڈی رپورٹ کرنے کا حکم دے دیا گیا ہے جبکہ [illegible] خان [illegible] سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کوئٹہ تعینات کر دیا گیا۔

## بلوچستان کابینہ کیلئے نام فائنل

**آج حلف اٹھائیں گے**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کابینہ کی تشکیل کے لئے ناموں کو حتمی شکل دے دی گئی ہے، کابینہ آج حلف اٹھانے کا امکان ہے ذرائع کے مطابق پہلے مرحلے میں کابینہ میں 12 وزیر، 4 مشیر لئے جائیں گے جن میں لیاقت لہڑی، نور محمد بلیدی، عاصم کرد گیلو، سردار عبدالرحمان کھیتران، ضیاء لانگو، میر عبید گورگیج، سرفراز ڈومکی، صادق عمرانی، علی مدد جتک، سیٹ وغیرہ 3 کے نام کابینہ میں شامل ہیں، جن کی حلف برداری آج گورنر ہاؤس میں متوقع ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 18 APR 2024 Page No. 12


## قیمتوں میں استحکام اور عوام کو ریلیف فراہم کرنا اولین ترجیح ہے، اے ڈی سی کوئٹہ

[illegible]

معمولی مہنگائی پیدا کرنے والوں کیخلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اے پی پی) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سعد بن اسد نے کہا ہے کہ اشیاء خورد ونوش کی قیمتوں میں استحکام اور عوام کو ریلیف دینا اولین ترجیح ہوگی اور کسی کو مصنوعی مہنگائی اور ناجائز منافع خوری اور گرانفروشی کی اجازت نہیں دی جائے گی اور زائد قیمت وصول کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گذشتہ ........ بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

روز کوئٹہ پرائس کنٹرول کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا کہ اجلاس میں اے سی مجسٹریٹ صاحبان، فوڈ ایڈ سٹاک فوڈ اتھارٹی، محکمہ انڈسٹریز و دیگر محکموں کے ساتھ گوشت ایسوسی ایشن، تندور ایسوسی ایشن، پولٹری ایسوسی ایشن، کنزیومر سوسائٹی کے نمائندے، بلوچ سول سوسائٹی کی نمائندگی پر اسلم رند و دیگر ممبران نے شرکت کیں اجلاس میں روٹی، گوشت اور پولٹری کی نئی قیمتوں کے تعین اوران پر عملدرآمد پر سیر حاصل بحث کی گئی اور نئی قیمتوں کے تعین کیلئے ضلعی انتظامیہ کی سربراہی میں تجزیاتی کمیٹی بنائی جس میں محکمہ انڈسٹریز لائیو سٹاک کنزیومر سوسائٹی اور متعلقہ ایسوسی ایشن کے نمائندوں پر مشتمل ہوگی جو روٹی، گوشت اور پولٹری کی مارکیٹ میں تجزیہ کرکے نئے قیمتوں کا تعین کرےگی


INTEKHAB QUETTA


## بچھی میں سیلابی ریلے کے حوالے سے انتظامات

### ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کا بھاگ سے ملحقہ علاقوں کا دورہ صورتحال کا جائزہ

کچھی (ن ن) ضلعی انتظامیہ کچھی کی جانب سے حالیہ بارشوں کے باعث پیدا ہونے والی صورتحال پر کڑی نظر مختلف علاقوں خصوصاً ناڑی بینڈ ور کس کے مقام سے گزرنے والے سیلابی ریلے جس سے مختلف دیہاتوں کو خطرہ لاحق ہے کہ حوالے سے انتظامیہ نے غیر معمولی انتظامات اٹھا رکھے ہیں اس حوالے سے ڈپٹی کمشنر کچھی کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد بلوچ کی خصوصی ہدایت پر ایڈیشنل بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

ڈپٹی کمشنر کچھی (ر) محمد اسلم جمالی نے تحصیل بھاگ کے ملحقہ علاقوں کا دورہ کیا اس موقع پر ان کے ہمراہ میونسپل کمیٹی بھاگ مشتی کا کائنات اللہ تحصیلدار بھاگ مولی خان سید زمان ایس ایچ او لیویز تھانہ بھاگ نوٹ انچارج کنگری ایڈووکیٹ حکم خان مستوئی و دیگر ہمراہ تھے انہوں نے بارشوں کے بعد پیدا ہونے والی سیلابی صورتحال گزرنے والے سیلابی ریلے کا جائزہ اور تحصیل کے مختلف مقامات کا تفصیلی معائنہ کیا انکا کہنا تھا کہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے جاری الرٹ جاری ہونے کے سبب ضلعی انتظامیہ کچھی ڈپٹی کمشنر کچھی کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد بلوچ کی ہدایات کے مطابق ہر طرح سے الرٹ ہے لیویز فورس کے جوان کی کسی بھی ہنگامی صورتحال سے پیدا ہونے والے حالات کیلئے مکمل تیار ہیں ضلعی انتظامیہ کچھی نے پہلے ہی سے سیلابی ریلے کے منسلک دیہاتوں کا ان کو پیشگی اطلاع دی ہے جو کسی بھی ممکنہ سیلابی صورتحال خطرے کے پیش نظر لیویز فورس کچھی عوام الناس کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے تمام وسائل کو بروئے کار لائے گی۔

## سوشل میڈیا پر گوادر، بلوچستان سمیت سے متعلق 10 ٹرینڈز حساس قرار

ٹرینڈز کی مانیٹرنگ رپورٹ تیار، ٹوئٹر پر 17 سیاسی ٹرینڈز حساس قرار، سوشل میڈیا پر ٹرینڈنگ زیادہ تر بیرون ملک بیٹھے افراد نے کی

### ٹرینڈنگ میں پنجاب پولیس اور اعلیٰ شخصیات پر بیجا تنقید کی گئی، سی ٹی ڈی رپورٹ

اسلام آباد (آئی این پی) دہشت گردی اور فرقہ واریت سمیت فسادات کیلئے سوشل میڈیا کے استعمال سے متعلق انکشاف ہوا ہے، کاؤنٹر ٹیررازم ڈپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) نے سوشل میڈیا پر 3 ماہ کے دوران چلنے والے ٹرینڈز کی مانیٹرنگ رپورٹ تیار کرلی۔ رپورٹ میں ٹوئٹر پر چلنے والے 17 سیاسی ٹرینڈ حساس قرار دیے گئے، جس میں کہا گیا کہ سوشل میڈیا پر ملک دشمن ٹرینڈنگ زیادہ تر بیرون ملک بیٹھے افراد نے کی۔ سی ٹی ڈی کی رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ ٹرینڈنگ میں پنجاب پولیس اور اعلیٰ شخصیات پر بیجا تنقید کی گئی، قومیت پرستی، بلوچستان اور گوادر سے متعلق 10 ٹرینڈز کو مانیٹر کیا گیا۔


CamScanner

بارشوں سیلابی ریلوں سے گوادر ڈوب گیا گوادر، پسنی، اورماڑہ اور جیونی میں متعدد کچے مکانات گر گئے آبادیاں زیر آب آگئیں گھروں میں پانی داخل

# خلیجی طوفان بلوچستان میں داخل، تباہی مچادی

طوفانی ہواؤں سے گھروں پر لگے سولر پینلز بھی گر گئے، بارشوں کے بعد پہاڑوں سے آنے والے ریلوں سے بھی نقصانات ہوئے، کئی سڑکیں بہہ گئی ہیں اور متعدد دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہوگیا

قلات اور ہرنائی سمیت وسطی بلوچستان میں بھی بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ چمن اور شمالی بلوچستان کے دیگر علاقوں میں بھی خلیج سے آئے موسمی نظام کے زیر اثر طوفانی بارشیں جاری ہیں محکمہ موسمیات

آئندہ چوبیس گھنٹوں کے دوران گوادر جیوانی، پسنی، کیچ، آواران، چاغی، پنجگور، خاران، واشک اور نوشکی میں آندھی اور گرج چمک کے ساتھ چند ایک مقامات پر بہت زیادہ بارشیں متوقع ہیں

طوفانی بارشوں کے بعد دریائے ناڑی نے تباہی مچادی کروڑوں روپے کی کھڑی فصلیں تباہ سیلابی پانی واپڈا گرڈ بھاگ میں داخل ہونے کے باعث متعدد فیڈروں کو بارہ گھنٹوں سے بجلی کی فراہمی معطل

پنجگور بارشوں سے کھڑی فصلات اور رہائشی مکانات کو شدید نقصان ندی نالوں میں طغیانی، نوکنڈی اور گردونواح میں گرج چمک کیساتھ موسلا دھار بارش، ندی نالوں میں طغیانی نشیبی علاقے زیر آب آگئے

کوہلو، ژوب، شیرانی، بارکھان، گلستان، قلعہ عبداللہ، زیارت، چاغی، نوکنڈی، تفتان، دالبندین اور پشین میں بھی موسلا دھار بارش ہوئی۔ پاک ایران اور پاک افغان سرحدی علاقوں میں طوفانی بارش

[illegible] (سٹی رپورٹر، مختلف ایجنسیاں) [illegible] سمیت خلیجی ملکوں میں طوفانی بارشوں کا سبب بننے والے موسمی نظام نے بلوچستان میں تباہی مچادی ہے

ہواؤں کے ساتھ ہونے والی شدید بارشوں کے باعث گوادر، پسنی، اورماڑہ اور جیونی میں متعدد کچے مکانات گر گئے ......

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

آبادیاں زیر آب آگئیں۔ طوفانی ہواؤں سے گھروں پر لگے سولر پینلز بھی گر گئے۔ بارشوں کے بعد پہاڑوں سے آنے والے ریلوں سے بھی نقصانات ہوئے، کئی سڑکیں بہہ گئی ہیں اور متعدد دیہات کا زمینی رابطہ بھی منقطع ہو گیا۔ قلات اور ہرنائی سمیت وسطی بلوچستان میں بھی بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ چمن اور شمالی بلوچستان کے دیگر علاقوں میں بھی خلیج سے آنے والے موسمی نظام کے زیر اثر طوفانی بارشیں جاری ہیں۔ [illegible] 60-70 [illegible] 36 سے 48 گھنٹوں کے دوران [illegible] (تربت) [illegible]

چمک کے ساتھ ژالہ باری کا امکان ہے۔ ڈیرہ بگٹی، لورالائی، دالبندین، پنجگور، ہرنائی، کوہلو، زیارت، نوشکی، چمن، کان مہتر زئی، قلعہ سیف اللہ، مستونگ، شیرانی، ژوب، موسیٰ خیل اور بارکھان میں بھی بارش کا امکان ہے۔ جمعرات کو گوادر، کیچ (تربت)، آواران، چاغی، خاران، واشک، اورماڑہ، لسبیلہ، خضدار، قلات، نوشکی، پنجگور، نصیر آباد، سبی، کوہلو، ڈیرہ بگٹی میں تیز آندھی اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اسی طرح ڈیرہ بگٹی، لورالائی، ہرنائی، کوئٹہ، نصیرآباد، چمن، پشین، کان مہتر زئی، دالبندین، قلعہ سیف اللہ، مستونگ، شیرانی، ژوب، موسیٰ خیل اور بارکھان میں بھی بارش کا امکان ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صوبے کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک اور جزوی طور پر ابر آلود رہا جب کہ جیوانی 44، گوادر 16، تربت 15، پنجگور 12، خضدار 09، قلات 04، نوکنڈی 03 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی۔ دالبندین میں 02 ملی میٹر بارش ریکارڈ کیا گیا۔ ادھر پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جانب سے بارشوں کے سسٹم کے داخل ہونے کے بعد صوبائی حکومت کے توسط سے تمام اضلاع کی انتظامیہ کو الرٹ رہنے کی ہدایت کردی گئی ہے محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے بعد بلوچستان میں بارش برسانے والا سسٹم داخل ہو گیا ہے بدھ سے کوسٹ گوادر، جیونی، اورماڑہ، کیچ، تربت، پنجگور، واشک، خاران، چاغی، نوشکی، مستونگ، قلات، لسبیلہ، خضدار، سوراب، زیارت، [illegible] کے علاقوں میں بارش کا امکان ہے۔ گوادر، پسنی، جیونی، تربت، کیچ، واشک، چاغی، خضدار، قلات، مستونگ میں بارش ہو رہی ہے ضلعی انتظامیہ گوادر، کیچ

انتظامیہ متعلقہ اضلاع میں امدادی کاموں میں مصروف عمل ہے ضلع ہرنائی میں بند سڑکوں کی بحالی کے لیے انتظامیہ کام کر رہی ہے چھوٹی گاڑیوں کے لیے راستہ بحال کیا گیا ہے پی ڈی ایم اے حکومت بلوچستان کی جانب سے تمام اضلاع کی انتظامیہ کو الرٹ رہنے کی ہدایت دی گئی ہے اب تک تمام علاقوں میں صورتحال تسلی بخش ہے گزشتہ 24 گھنٹے

میں کسی نقصان کی اطلاع نہیں ملی آسمانی بجلی و چھتیں گرنے کی وجہ سے صوبے میں 12 اپریل 2024 سے اب تک 08 افراد جاں بحق جبکہ 9 افراد زخمی ہوئے ہیں بارش و سیلابی پانی کی وجہ سے اب تک صوبے میں 40 کے لگ بھگ گھروں کو کافی نقصان پہنچا ہیں اور 92 کے قریب گھروں کو جزوی نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں جن کے تخمینہ لگانے کے لیے متعلقہ اضلاع میں سروے جاری ہے صوبے میں اب تک لنک سڑکوں کو بھی کچھ اضلاع میں نقصان پہنچا ہے۔ جن کی بحالی کے لیے متعلقہ اضلاع کی انتظامیہ کام کر رہی ہے۔ دریں اثنا طوفانی بارشوں کے بعد دریائے ناڑی نے تباہی مچادی کروڑوں روپے کی کھڑی فصلیں تباہ سیلابی پانی واپڈا گرڈ بھاگ میں داخل ہونے کے باعث بھاگ گرڈ سے منسلک فیڈروں کو بارہ گھنٹوں سے بجلی کی فراہمی معطل ہو کر رہ گئی تاہم چیئرمین میونسپل کمیٹی بھاگ کے بروقت اقدامات سے گرڈ سے پانی نکالنے کا کام جاری ہے واپڈا گرڈ کے مین کیبل زیر آب آگئیں ہیں رات تک بجلی کی بحالی یقینی بنائیں گے چیئرمین۔ مفتی کفایت اللہ و ایل ایس عمران راجہ کی میڈیا سے گفتگو تفصیلات کے

مطابق طوفانی بارشوں کے بعد دریائے ناڑی [illegible] کیا یونین کونسل [illegible] پیر تیار غازی کھوڑ [illegible] گھورانی، ملحقہ مختلف علاقوں کی تیار کھڑی فصلیں سیلابی پانی کی زد میں آگئیں جس کی وجہ سے کاشتکاروں کو کروڑوں کے نقصانات ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے جبکہ یونین کونسل جلال خان و مختلف علاقوں میں بارشوں سے کی ہوئی چنے کی فصل کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں جبکہ سیلابی پانی واپڈا گرڈ بھاگ میں داخل ہونے کی وجہ سے واپڈا گرڈ سے بھاگ شہر اور اس سے منسلک فیڈرز شوران گنداواہ، بختیار آباد کو بارہ گھنٹوں سے بجلی کی معطل ہوگئی جبکہ پیر تیار غازی ندی نالہ پل کے ٹوٹنے بہنے اور سڑک کو شگاف لگنے سے دونوں سے ہر قسم آمد و رفت معطل ہے بجلی کی بندش سے موبائل سروس بند ہوگئی جس سے عوام اور صحافیوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور تمام کاروباری امور ٹھپ ہو کر رہ گئے عوامی حلقوں نے سیلاب سے متاثرہ تحصیل بھاگ کو آفت زدہ قرار دینے کی اپیل کی ہے۔

# حب بلوچستان کو سندھ و پنجاب سے ملانے کیلئے M-7 شاہراہ کی منظوری

اسلم بھوتانی نے اپنے دور میں وفاقی حکومت کے محکمہ پلاننگ اینڈ کمیشن کو مذکورہ شاہراہ کی تعمیر کی تجویز پیش کی تھی جس کی منظوری دی گئی

[illegible] 270 [illegible]

حب (نمائندہ انتخاب) بھوتانی برادران کی ایک اور کاوش رنگ لے آئی حب سے بلوچستان کو سندھ اور پنجاب سے ملانے کیلئے 270 کلومیٹر طویل شاہراہ M7 کی منظوری دے دی گئی یہ بات بھوتانی عوامی رابطہ آفس سے جاری ایک بیان میں بتائی گئی جاری خبر کے مطابق سابق ایم این اے محمد اسلم بھوتانی نے سابقہ دور حکومت میں براستہ حب بلوچستان کو اندرون سندھ اور پنجاب سے ملانے کیلئے وفاقی حکومت کے محکمہ پلاننگ اینڈ کمیشن کو شاہراہ کی تعمیر کی تجویز دی تھی جس پر عملدرآمد کیلئے کام کا آغاز ہوا اور وفاقی حکومت نے براستہ حب بلوچستان کو سندھ اور پنجاب سے ملانے کیلئے 270 کلومیٹر طویل حب دریجی وادو موارو سے M-7 کی تعمیر کی منظوری دیتے ہوئے شاہراہ کے تعمیرات کے ابتدائی

بقیہ نمبر 26 صفحہ 5 پر

کے حوالے سے مختلف ایریاز [illegible] شاہراہ کی تعمیر سے بلوچستان سے اندرون سندھ اور پنجاب تک سفر میں آسانی اور کم وقت کی بچت ہوگی عوامی حلقوں نے بھوتانی برادران سردار محمد صالح بھوتانی اور محمد اسلم بھوتانی کی کاوش کو سراہا ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 APR 2024 Page No. 15


## صوبے کی ترقی میں جمعیت کی خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں، مولانا واسع

جمعیت نے عوام کی لسانی اور علاقائی تعصب سے بالاتر ہو کر خدمت کی ہے، رہنماؤں کا بیان

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے امیر و سینیٹر مولانا عبدالواسع، جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ و صوبائی مجلس عاملہ کے ممبران نے کہا ہے کہ جمعیت علمائے اسلام نے ملک [illegible]

[illegible] جمعیت علمائے اسلام صوبے کی خدمت میں [illegible] ہے۔ [illegible] جمعیت علمائے اسلام نے صوبے کے عوام کی لسانی اور علاقائی تعصب سے بالاتر ہو کر خدمت کی ہے۔ صوبے کی ترقی اور امن میں جمعیت علمائے اسلام کی خدمات واضح ہیں۔ پچھلے کئی ادوار سے جمعیت علمائے اسلام کو اقتدار سے دور رکھا گیا ہے لیکن ہم کبھی ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنے۔ اس کے باوجود صوبے میں کوئی خاطر خواہ کام ہوا ہے نہ ہی کوئی بڑا منصوبہ صوبے کو دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ الیکشن میں ہمارے ساتھ بری طرح دھاندلی ہوئی جس کے خلاف قائد جمعیت نے بھرپور تحریک چلانے کا فیصلہ کیا ہے اس سلسلے میں جس تاریخ کو پشین میں عوامی اسمبلی کے نام سے بہت بڑے عوامی قوت کا مظاہرہ کیا جائے گا۔ جس میں صوبے بھر سے عوام شریک ہوں گے۔ اس عوامی اسمبلی میں قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن خصوصی شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے جلسوں کا شیڈول دیا ہے جس میں کوئٹہ کے علاوہ کراچی، پشاور اور لاہور کا جلسہ شامل ہے ان جلسوں کے بعد قائد جمعیت اپنے آئندہ کا لائحہ عمل دیں گے۔ دریں اثناء انہوں نے جمعیت علمائے اسلام کے کارکنوں کے نام پیغام میں کہا کہ ہمیں فخر ہے کہ ہماری جماعت ان بے لوث اور مخلص کارکنوں پر مشتمل ہے جو بغیر کسی لالچ کے اپنی قیادت کے حکم پر ہمیشہ حاضر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے کارکن ہمیشہ صف اول میں رہے ہیں جس پر ہمیں فخر ہے جمعیت علمائے اسلام کی طاقت کارکنوں کی اخلاص اور محنت ہے۔ حالیہ الیکشن میں آپ لوگوں کے ووٹ کے حق پر جس طرح شب خون مارا گیا ایسے خلاف قائد جمعیت نے جو فیصلہ کیا ہے اس کیلئے بھی آپ کی تائید اور تعاون ضروری ہے اس سلسلے میں پشین کے جلسے میں اپنی شرکت یقینی بنائیں۔


MASHRIQ QUETTA


## کوئٹہ میں چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ باعث تشویش ہے، بی این پی

موبائل و موٹر سائیکل چھیننے کے واقعات روز کا معمول بن چکے انتظامیہ و پولیس چوروں و اغواکاروں کیخلاف کوئی کارروائی نہیں کر رہی، کلام بی مری

متاثرہ لوگ تھانے میں شکایت درج کرانے پہنچتے ہیں تو وہاں کارروائی کی بجائے ٹال مٹول سے کام لیا جاتا ہے، ضلعی صدر

کوئٹہ (ن ن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی [illegible] ضلعی صدر کوئٹہ غلام نبی مری نے کوئٹہ شہر اور گرد و نواح میں چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ [illegible] اور تنگ [illegible] میں چوریوں و ڈکیتیوں کے بڑھتے ہوئے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دن دیہاڑے چوری کی وارداتیں عروج پر پہنچ گئی ہیں اور خاص طور پر لٹیرے عوام سے موبائل اور موٹر سائیکل چھیننے

بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

کے واقعات روز کا معمول بن چکے ہیں لیکن انتظامیہ اور پولیس چوروں اور اغواکاروں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کر رہی ہے جس پر علاقے کے عوام میں شدید بے چینی، خوف و ہراس اور عدم تحفظ کا احساس شدت اختیار کرتا جا رہا ہے ہر واردات کے بعد متاثرہ لوگ تھانے میں شکایت درج کرانے کیلئے جاتے ہیں مگر وہاں ان کی شکایت سننے اور کارروائی کی بجائے ٹال مٹول سے کام لیا جاتا ہے اور شکایت کرنے والوں کے ساتھ ناروا سلوک روا رکھا جاتا ہے انہیں بار بار چکر لگوانے پر مجبور کیا جاتا ہے ایسی حالت میں عوام کس سے فریاد کرے اور انصاف کیلئے کونسا دروازہ کھٹکھٹائیں؟ انہوں نے کہا ہے کہ بی این پی عوام کی جان و مال کے تحفظ کو اولین اہمیت دیتی ہے اور اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتی

## بارشوں سے ناقص میٹریل سے بنی سڑکیں بہہ گئیں، قاری مہراللہ

رئیسانی روڈ، سریاب روڈ بارش کے بعد تالاب کا منظر پیش کرنے لگے

حکومت سڑکوں کی مرمت، سیوریج لائن کی صفائی یقینی بنائے، ضلعی امیر

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری صادق حبیب اللہ صادق، مولانا حافظ حبیب اللہ، مولانا محمد ابراہیم، آغا ابراہیم شاہ حاجی، [illegible] حاجی [illegible] حاجی محمد نور، اخونزادہ مولوی صالح محمد، مولوی محمد صادق نے کہا کہ رئیسانی روڈ، سریاب روڈ حالیہ بارش کے بعد سڑکیں تالاب کا منظر پیش کرنے لگیں سڑکوں کی توڑ پھوڑ اور ناقص نکاسی آب سسٹم کے باعث آمد و رفت عذاب بن چکی

بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

ہے سڑک پر گڑھے پانی کی وجہ سے متعدد گاڑیاں خراب ہو کر رہ گئیں لوگوں کو گزرنا دشوار بن چکا ہے سڑکوں کی تعمیر کیلئے سرکاری جانب سے اربوں روپے کرپشن کی نذر ہو چکی ناقص سیوریج پانی سڑکوں میں جمع ہو کر گاڑیوں کی آمد و رفت اور پیدل چلنے والے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے 2018 سے شروع ہونے والی منصوبے آج تک بھی مکمل نہ ہو سکا ناقص میٹریل سے بنی ہوئی سڑکیں معمولی بارش سے بہہ جاتی ہے

## فارم نمبر 47 والی حکومت کو سیلاب کی تباہ کاریوں سے کوئی سروکار نہیں، پشتونخوا میپ

ایک ہفتہ سے ہرنائی کا رابطہ پورے ملک سے کٹ چکا ہے بجلی نہیں ہے اور موبائل نیٹ ورک کام نہیں کر رہے

خوراک کی سخت قلت پیدا ہو گئی ہے، بین الاقوامی ادارے عوام کی مدد کیلئے آگے بڑھیں، عبدالرحیم زیارتوال کا خطاب

ہرنائی (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے کہا ہے کہ فارم نمبر 47 کی بے ساکھیوں پر [illegible] کے متعلق میں [illegible] صوبائی حکومت کو سیلاب، آندھی کے نقصانات اور تباہ کاریوں سے کوئی سروکار نہیں۔ گزشتہ ایک ہفتہ سے ہرنائی کا رابطہ پورے ملک سے کٹ چکا ہے بجلی نہیں ہے اور موبائل نیٹ ورک کام نہیں کر رہے 2022 کے سیلاب کی

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

تباہ کاریوں اور اس سے پہلے زلزلے سے متاثرہ ضلع ہرنائی ویرانے کا منظر پیش کر رہا ہے۔ ہرنائی کا اس وقت سارے ملک کے ساتھ رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ خوراک اور غذائی مواد کی سخت قلت پیدا ہو گئی ہے۔ 2022 کے سیلاب سے جو زرعی زمین بچ گئی تھی وہ حالیہ سیلاب میں بہہ گئی ہے۔ زرد آلو سے پیچن تنگی تک تمام زرعی زمین اور بازار سیلاب کے زد میں ہیں لیکن کسی کی شنوائی نہیں ہو رہی۔ فریاد سننے اور خبر لینے کا نہ کوئی ادارہ اور نہ حکومت ہے۔ بے بسی اور مایوسی کی اس صورتحال میں بین الاقوامی اداروں سے استدعا کرتا ہوں کہ وہ ہرنائی اور اس کے عوام کی مدد کے لئے آگے آئیں۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. [illegible]

Dated: 18 APR 2024 Page No. 16

## نوشکی واقعہ، حملہ آوروں کی شناخت ہوگئی، 4 مشتبہ افراد گرفتار

ملزمان کی گرفتاری کیلئے [illegible] سے مدد حاصل کی جا رہی ہے

نوشکی (آئی این پی) چند روز قبل نوشکی میں مسافروں کو بس سے اتار کر اغوا کرنے کے بعد قتل کرنے والے حملہ آوروں کی شناخت ہوگئی۔ پولیس [illegible] کے مطابق نوشکی میں 12 افراد [illegible] واقعات میں ملوث ملزمان تاحال گرفتار نہیں ہو سکے [illegible] قانون نافذ کرنے والے اداروں نے معاملے کی تحقیقات [illegible] چار مشتبہ افراد کو [illegible] حراست میں لیا گیا ہے۔ حملہ آوروں کی شناخت ہوگئی ہے اور ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ملزمان کی گرفتاری کے لیے [illegible] سمیت [illegible] سے مدد حاصل کی جا رہی ہے۔

## نوشکی واقعہ کا ایک اور زخمی چل بسا، ہلاکتوں کی تعداد 12 ہوگئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نوشکی میں مسلح افراد کی فائرنگ کی زد میں آکر زخمی ہونے والا راہگیر نوجوان ہسپتال میں چل بسا، واقعہ میں ہلاکتوں کی تعداد 12 ہوگئی۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق نوشکی میں مسلح افراد کی فائرنگ سے زخمی ہونے والا نوجوان ثناء اللہ سول ہسپتال کوئٹہ کے ٹراما سینٹر میں زیر علاج تھا۔

## حب: ہوٹل میں قیام پذیر نوجوان نے خودکشی کرلی

حب (آئی این پی) ہوٹل میں قیام پذیر عاصم نامی نوجوان نے مبینہ طور پر ہوٹل کے کمرے میں پنکھے سے پھندا لگا کر خودکشی کرلی ہے۔

## کوئٹہ سے مختلف تھانوں کے ایس ایچ اوز تبدیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی آئی جی کوئٹہ [illegible] ایس ایچ او [illegible] کو ایس ایچ او [illegible] ایس ایچ او [illegible] پولیس لائن رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

## کچلاک: موٹر سائیکل چور گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کچلاک پولیس نے موٹر سائیکل چوری کرنے والے گروہ کے کارندے کو گرفتار کر کے ایک موٹر سائیکل برآمد کرلی، پولیس کے مطابق [illegible] کچلاک [illegible] موٹر سائیکل چوری کرنے والے گروہ کے [illegible] گرفتار کر کے چوری شدہ موٹر سائیکل قبضے میں لے لی۔

INTEKHAB QUETTA

## قلعہ عبداللہ سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد

کوئٹہ (آن لائن) قلعہ عبداللہ اور مستونگ میں 2 مختلف حادثات و واقعات میں ایک شخص ہلاک خاتون سمیت 5 افراد زخمی ہوگئے تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز قلعہ عبداللہ کے علاقے سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا اور شناخت کے لئے ضروری کارروائی کے بعد مردہ خانے میں رکھ دیا گیا اسی طرح مستونگ میں دو گاڑیوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں خاتون سمیت 5 افراد زخمی ہوگئے زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

[illegible] مستونگ منتقل کر دیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

## خاران لیویز کی کارروائی

### ملزمان گرفتار

خاران (اے این این) ڈپٹی کمشنر [illegible] ڈپٹی کمشنر [illegible] کی خصوصی حکم و ہدایت پر [illegible] بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

خفیہ اطلاع پر چھاپہ مار کر ملزمان [illegible] جو کہ مقدمہ نمبر 1/24 زیر دفعہ 302/34 ت پ [illegible] کے قتل میں مطلوب تھے گرفتار کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔

حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 5 Dated: 18 APR 2024 Page No. 17

# کوئٹہ بارش کے بعد صفائی کی صورتحال ابتر

## جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر

بارش اور سیوریج کے پانی نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا، سڑکوں پر پڑا گند خشک ہونے کے بعد دھول مٹی کی صورت میں سانس، گلے سمیت مختلف بیماریوں کا باعث بن رہے ہیں

بارشوں کا سلسلہ تھمنے کے باوجود سیوریج کی ابتر صورت حال اور صفائی کے نامناسب انتظامات کے باعث مختلف سڑکوں، علاقوں اور مقامات پر نہ صرف برساتی بلکہ نالیوں کا گندہ پانی بھی موجود ہے

[illegible]

Baakhabar Quetta

# گیس غائب، لاکھوں کے بل آنا شروع

## غریب عوام لکڑی جلانے پر مجبور

طویل لوڈ شیڈنگ پریشر کی کمی کے علاوہ سے عوام نے گیس کی شکل نہیں دیکھی سردی میں لوگ ٹھٹھرتے رہے، اب چھوٹے گھروں کے بھاری بھرکم بل آ گئے لوگوں میں ادائیگی کی سکت نہیں

غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کیساتھ بجلی کی آنکھ مچولی وولٹیج میں کمی بیشی کا سلسلہ ختم نہ ہو سکا معمولی مہنگائی پر شور مچانے والے سیاستدانوں کا منہ بند حکومت آئی ایم ایف کی شرائط ماننے پر مجبور عوام ریلیف سے محروم ہو گئی

کوئٹہ (اے این این) عوام حکمرانوں سے اس امید تھی کہ ترقی ملے گی معیشت درست ہو گی عوام کو ریلیف ملے گا لیکن کر دیا 100 سال پیچھے [illegible] 16 سے 18 گھنٹے بجلی کی لوڈ شیڈنگ ساتھ میں وولٹیج کی کمی ہے گیس تو بالکل ہے ہی نہیں اگر ہے بھی تو پریشر کی کمی کا سامنا ہے دوسری جانب غریب ریڑھی بان کو لاکھ لاکھ روپے کے بلز بھیجے جا رہے ہیں واضح رہے کہ اس وقت ملک کے دیگر حصوں کی طرح بلوچستان کے عوام حکمرانوں کے غلط پالیسی اور عوام دشمن پالیسیوں کی بدولت زحمت سے کم زندگی نہیں گزار رہی ہے تمام محکموں نے مل کر عوام کو ہر طرف سے لوٹنے کا سلسلہ شروع کیا ہے جن میں سرفہرست کیسکو اور گیس کے بلز ہے کیسکو کی جانب سے وہ کوئٹہ شہر جس میں 2 گھنٹے سے کم بجلی کے لوڈ شیڈنگ ہوتی تھی لیکن آج کل وہی لوڈ شیڈنگ 16 سے 18 گھنٹے تک پہنچ گیا ہے اور ساتھ میں آنکھ مچولی اور وولٹیج کی کمی بھی ہوتی ہے اسی طرح گزشتہ دو مہینوں سے عوام نے گیس کی شکل تک نہیں دیکھا ہے شدید سردی میں عوام گیس اور گرم پانی سے محروم رہے ہے کیونکہ ایک طرف طویل لوڈ شیڈنگ اور دوسری جانب گیس آتی تھی تو اس کا پریشر اتنا کمزور تھی کہ چولہے تک نہیں [illegible] کی جانب سے بجلی اور گیس تو نہیں دے سکتے ہیں لیکن بل دیگر لوگوں کے ساتھ ریڑھی بانوں اور ایک دن کی مزدوری کرنے والے افراد کا بھی لاکھوں کا بل آ رہے ہیں جس سے عوام تنگ آ کر وہ 100 سال پہلے جو زندگی میں لکڑی استعمال کر رہے تھے وہ دوبارہ اسی زندگی گزارنے پر مجبور ہو گئے اور اپنے گھروں سے بجلی اور گیس کے میٹر اتار کر متعلقہ محکموں میں جمع کر دیئے اسی طرح پی ٹی سی ایل نے بھی کوئی کسر نہیں چھوڑی جب پہلے بل 25 سو روپے آتے تھے آج وہی بل مہینے سے 12 دن پہلے 18 تاریخ پورا ہوتے ہی بل بھیجا جا رہا ہے جس میں دو گنی ٹیکسز لگا کر قیمتوں میں 4 ہزار روپے کا اضافہ کر دیا گیا حکمران تو ایک طرف ترقی معیشت کی بہتری اور ریلیف دینے کا دعوے کرتے ہیں لیکن دوسری جانب ان تمام چیزوں پر خاموشی اختیار کر کے آئی ایم ایف کے گود میں بیٹھ گئے آئی ایم ایف جو بھی کہیں گے حکمران اس پر عمل درآمد کرتے ہیں ریکارڈ مہنگائی اور عوام کی زندگی اجیرن ہونے کے باوجود کل تک معمولی مہنگائی پر شور مچانے والے سیاستوں کی منہ بھی بند ہے جو لگتا ہے کہ انہوں نے بھی حکمرانوں کے ساتھ کچھ لو اور کچھ دو کی بنیاد پر سودا بازی کیا ہے عوامی حلقوں نے ریکارڈ مہنگائی پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کر دیا ہے کہ مزید عوام کو تنگ کرنے کی بجائے ریلیف فراہم کیا جائے ورنہ عوام اس مہنگائی میں تنگ آ کر ان تمام محکموں سے سوشل بائیکاٹ کرنے پر مجبور ہو گئے۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 5

Dated: 18 APR 202[illegible]

Page No. 18

# برائلر مرغی کا گوشت 800 روپے فی کلو تک جا پہنچا، سبزیاں بھی مزید مہنگی

مرغی کی قیمت میں یکایک ہوشربا اضافہ کر دیا گیا، چھوٹا اور بڑا گوشت پہلے ہی غریب کی قوت خرید سے باہر، استفسار پر دکاندار وجوہات بتانے سے قاصر

گرانفروشوں کو کھلی چھوٹ دیدی گئی، مرغی کی قیمتوں میں خودساختہ اضافے کا نوٹس لیکر مقررہ نرخوں پر فروخت یقینی بنائی جائے، شہریوں کا ڈی سی سے مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی کی غفلت اور لاپرواہی کے باعث [illegible] مرغی کی قیمتوں میں [illegible] برائلر مرغی کا گوشت 800 روپے فی کلو تک جا پہنچا، چھوٹا اور بڑا گوشت پہلے ہی عوام کی قوت خرید سے باہر ہو چکا ہے [illegible] مرغی کی قیمت میں یکایک [illegible] مرغی کا فی کلو گوشت 800 سے 830 روپے کے درمیان فروخت ہوا، استفسار پر دکاندار وجوہات نہیں بتا سکے۔ شہریوں نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سمیت متعلقہ حکام سے [illegible]

INTEKHAB QUETTA

# مہنگائی عروج پر، عام آدمی کیلئے دو وقت کی روٹی کمانا مشکل

سبزیاں، دالیں، گھی، آٹا منہ مانگے داموں فروخت ہونے لگیں پرائس کنٹرول کمیٹی اور انتظامیہ ٹس سے مس نہیں ہو رہی

آئے روز روزمرہ کی چیزوں کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور پہلے ہی مشکلات کا شکار عوام مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں، نوٹس لیا جائے، عوامی حلقے

[illegible] 150 روپے [illegible] 50 روپے [illegible] 120 [illegible] 180 روپے [illegible] 230 [illegible] 240 روپے [illegible] 170 روپے [illegible] 120 روپے [illegible] 170 روپے فی کلو، مرغی کا گوشت 650 سے 700 روپے فی کلو، بڑا گوشت 12 سو سے 1300 روپے فی [illegible] کلو، بکرے کا گوشت 2200 روپے فی کلو، دودھ 200 روپے، دہی 240 روپے فی کلو فروخت ہو رہی ہے۔ عوام مہنگائی کا عذاب برداشت کرنے پر مجبور ہیں۔ آئے روز روزمرہ کی چیزوں کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور پہلے ہی مشکلات کا شکار عوام مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں۔ پرائس کنٹرول اور انتظامیہ کو چاہئے کہ قیمتوں کا تعین کرکے دکانداروں کو [illegible] دکان میں واضح جگہ پر آویزاں اور مقررہ نرخ [illegible] اشیائے خورد و نوش، سبزیاں و دیگر روزمرہ کی چیزوں کی فروخت یقینی بنائی جائے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 APR 2024 Page No. 19


## آواران ضلعی ناظم کے آفس غائب کیوں؟

**تحریر: شبیر لانگو**

آواران میں بلدیاتی نظام کو فعال ہوئے قائم ہے جبکہ میونسپل کمیٹی کے چیئرمینوں کے انتخابات عمل ہوئے اتنے عرصے گزرنے کے باوجود ضلع کونسل چیئرمین کے آفس منظر عام سے غائب ہے۔ آواران کے غریب عوام نے بلدیاتی نظام قائم کرنے کے لئے اپنے قیمتی ووٹ دے کر اپنے لیڈران کو کامیاب کروایا مگر ان لیڈران کو عوامی مسائل سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ البتہ میونسپل کمیٹی کے چیئرمین کے آفس موجود ہے مگر کوئی خاص کارکردگی نہیں دکھا رہے ہیں میونسپل کمیٹی کے اکثر مشینری سامان خراب پڑے ہیں۔ حتیٰ کہ ان کے مرمت کے مد میں فنڈز بھی جاری ہوتے ہیں علاقے کی صفائی اور ملازمین کی تنخواہوں کے مد میں لاکھوں روپے رقم جاری ہوتے ہیں ہر تین ماہ بعد لاکھوں روپے میونسپل کمیٹی کے مشینری اور ان کے عملے کے تنخواہوں کے مد میں آتے ہیں۔ مگر اس کے باوجود کوئی عملی کارکردگی سامنے نظر نہیں آرہی ہے۔ آواران میں ضلع کونسل کے چیئرمین بلدیاتی انتخابات اور عام الیکشن 8 فروری کے بعد اب تک منظر عام سے غائب ہے۔ اس کا مطلب ضلع کونسل کے چیئرمین کو عوامی مسائل سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ بلوچستان کے دیگر تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ کونسل چیئرمینوں کے آفس موجود ہیں وہ اپنے علاقے اور عوام کے مسائل دیگر ترقیاتی کام کر رہے ہیں۔ جبکہ آواران واحد ضلع ہے کہ الیکشن ہوئے گزرنے کے باوجود ابھی تک ڈسٹرکٹ کونسل چیئرمین کا آفس موجود نہیں ہے۔ دنیا بھر میں بلدیاتی نظام کے ذریعے علاقائی مسائل اور ترقیاتی کام ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ بنیادی ادارہ ہے اس لیے دنیا کے دیگر ممالک میں زیادہ فنڈز ریلیز کی جاتی ہے البتہ صوبائی اسمبلیوں میں صرف قانون سازی کی جاتی ہے۔ مگر پاکستان میں سب سے کم اہمیت بلدیاتی نظام کو دی جاتی ہے۔ کیونکہ ان کے فنڈز تین تین سال تک بند کر دیئے جاتے ہیں جبکہ بلدیاتی نظام کا مدت صرف چار سال ہے۔ اگر تین سال تک ان کے فنڈز ریلیز نہیں ہوتے ہیں۔ تو کیا بلدیاتی نظام علاقائی مسائل حل کرنے کے اہل ہوں گے؟ لہٰذا میونسپل کمیٹی اور ڈسٹرکٹ کونسل چیئرمین اپنے ذمہ داریاں ادا کریں بصورت دیگر عوام ان کو ہمیشہ کیلئے مسترد کر دیں گے۔ واضح رہے کہ آواران ڈسٹرکٹ کونسل چیئرمین پہلے بھی اسی سیٹ پر براجمان تھے جبکہ دوبارہ حاجی نصیر احمد بزنجو ڈسٹرکٹ کونسل چیئرمین بلا مقابلہ منتخب ہوئے ہے جو کہ سیاسی ماحول کے لیے بہت اچھا عمل ہے 8 فروری 2024 جنرل الیکشن میں پیپلز پارٹی کے امیدوار سابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور نیشنل پارٹی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل خیر جان بلوچ کے درمیان سخت مقابلہ ہوا جبکہ پیپلز پارٹی کے امیدوار و سابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو خیر جان بلوچ کے ہاتھوں بری طرح شکست سے دوچار ہوگئے۔ شاید اسی لئے ڈسٹرکٹ کونسل چیئرمین آواران کے عوام سے مایوس ہو کر حب میں رہائش پذیر ہے آواران میں ان کا آفس موجود نہیں ہے۔ امید ہے کہ ڈسٹرکٹ کونسل چیئرمین حاجی نصیر احمد بزنجو جلد اپنے آفس کا افتتاح کرکے آواران کے غریب عوام کے خدمت کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

CamScanner

Daily:
Dated 18 APR 2024 Page No

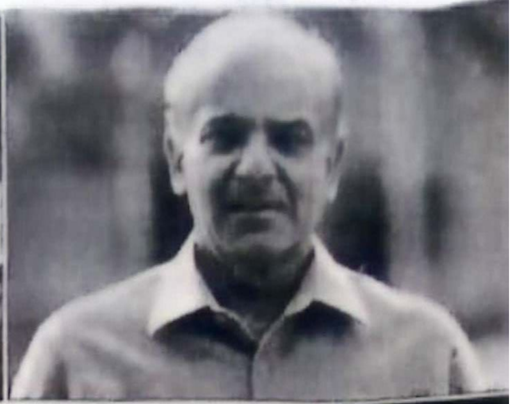

# تحریک تحفظ آئین کی آڑ میں پروپیگنڈوں کی سیاست

عبداللہ خان